Q. No. 2 (i) فقہ حنبلی کی دو خصوصیات سوال نمبر 2 (i)

i- اجتہاد پر انحصار کم کرتے تھے۔

ii- فقہ حنبلی کو خواص میں مقبولیت حاصل ہوئی۔

.....

Q. No. 2 (ii) عائلی زندگی: سوال نمبر 2 (ii)

عربی زبان میں عال یعیل عیلۃ کے معنی کسی کی معاشی کفالت کرنا ہے۔ "والدین، میاں، بیوی اور بچوں کو مل کر رہنے کو عائلی زندگی کہا جاتا ہے"

.....

Q. No. 2 (iii) تقویٰ کے فوائد سوال نمبر 2 (iii)

i- تقویٰ سے آخرت میں نجات حاصل ہوتی۔

ii- تقویٰ سے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

.....

Q. No. 2 (iv) - "بنی اسرائیل نے انبیاؑ کو ناحق قتل کیا" سوال نمبر 2 (iv)

بنی اسرائیل نے انبیاؑ کے لائے ہوئے پیغامات کو جھٹلا دیا اور ان کی نافرمانی کی۔"

Q. No. 2 (v) تباہی کا سبب سوال نمبر 2 (v)

"پچھلی امتوں کی تباہی کا سبب غریب اور مظلوم کو سزا دینا اور امیر اور طاقتور کو چھوڑ دینا تھا۔"

Q. No. 2 (vi) اسلامی معاشرے کی خصوصیات سوال نمبر 2 (vi)

i- اسلامی معاشرے میں لوگوں کے درمیان اتحاد ہوتا ہے۔

ii- اسلامی معاشرے میں عدل قائم ہوتا ہے اور کسی کے ساتھ بے انصافی نہیں ہوتی۔

Q. No. 2 (vii) قرآن میں ہمسایہ کی تین اقسام بیان کی گئی ہیں۔ جو درج ہیں:

سوال نمبر 2 (vii)

i- ایک جو ہمسایہ بھی ہو اور رشتہ دار بھی۔

ii- ایک جو صرف ہمسایہ ہو رشتہ دار نہ ہو۔

iii- ایک جو نہ رشتہ دار ہو اور نہ ہمسایہ یعنی اجنبی۔

Q. No. 2 (viii) جہاد میں کامیابی کی شرائط

سوال نمبر 2 (viii)

i- ثابت قدمی

ii- اللہ پر بھروسہ / توکل

Q. No. 2 (ix) ہاروت و ماروت

سوال نمبر 2 (ix)

"ہاروت و ماروت دو فرشتے تھے"۔ جن کو بابل (شہر) میں بنی اسرائیل کی آزمائش کے لیے اتارا گیا تھا۔

Q. No. 2 (x) مبلغ کے اوصاف سوال نمبر 2 (x)

i- مبلغ کے پاس فہم ادراک (سوچ سمجھ) ہو۔

ii- مبلغ میں صداقت کی خوبی ہو۔

Q. No. 2 (xi) اہل ایمان کو مخاطب کرنے میں "راعنا" کی بجائے "انظرنا" کی ہدایت اس لیے کی گئی کہ "وہ آپ ﷺ کو کہیں کہ آپ ہماری طرف دیکھیں، ہماری توجہ فرمائیں اور ہماری اصلاح کریں۔" سوال نمبر 2 (xi)

Q. No. 2 (xii) سوال نمبر 2 (xii)

تہلیل لا الہ الا اللہ کو کہتے ہیں۔

تحمید الحمد للہ کو کہتے ہیں۔

Q. No. 2 (xiii) رشتہ دار کے حقوق سوال نمبر 2 (xiii)

i- عزت۔

ii- تنگ دستی میں مدد۔

Q. No. 2 (xiv) نیکی: سوال نمبر 2 (xiv)

نیکی وہ ہے جس سے تیرے دل کو اطمینان حاصل ہو۔

برائی: برائی وہ ہے جو تیرے جی میں کھٹکے اور تو اسے لوگوں پر باخبر ہوتے تو ناپسند کرے۔

Q. No. 2 (xix) امام ابو حنیفہ کا اصل نام نعمان بن ثابت تھا۔ سوال نمبر 2 (xix)

Q. No. 2 (xv) علم حدیث کو سرِ فہرست طور پر مرتب کرنے کا اعزاز حضرت محمد ﷺ کو حاصل ہوا۔

سوال نمبر 2 (xv)

Q. No. 2 (xvi) کاتبینِ وحی قرآن کو پرن کی جھلی، کھجور کی چھال، پتھر کے ٹکڑوں اور اونٹ کے کندھے کی ہڈی پر لکھتے تھے۔

سوال نمبر 2 (xvi)

Q. No. 2 (xvii) ترجمہ:

بے شک ہم نے ہی اس قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

سوال نمبر 2 (xvii)

Q. No. 2 (xviii) سوال نمبر 2 (xviii)

حدیث میں خیالات کی ایک قسم پاکیزہ بیان کی گئی ہے اور دوسری بُری بیان کی گئی ہے۔

Q. No. 2 (xx) سوال نمبر 2 (xx)

i - ریڈیو، ٹیلی ویژن۔

ii - سوشل میڈیا کے ذریعے پروگرام نشر کرنا۔

Q. No. 3 (i) سوال نمبر 3 (i)

ترجمہ:-

اور ہم تمہیں آزمائیں گے اور کچھ خوف سے
اور بھوک سے اور نقصان سے مال کے اور جان سے اور پھل سے
اور خوشخبری ہے صبر کرنے والوں کے لیے۔

.....

Q. No. 3 (ii) سوال نمبر 3 (ii)

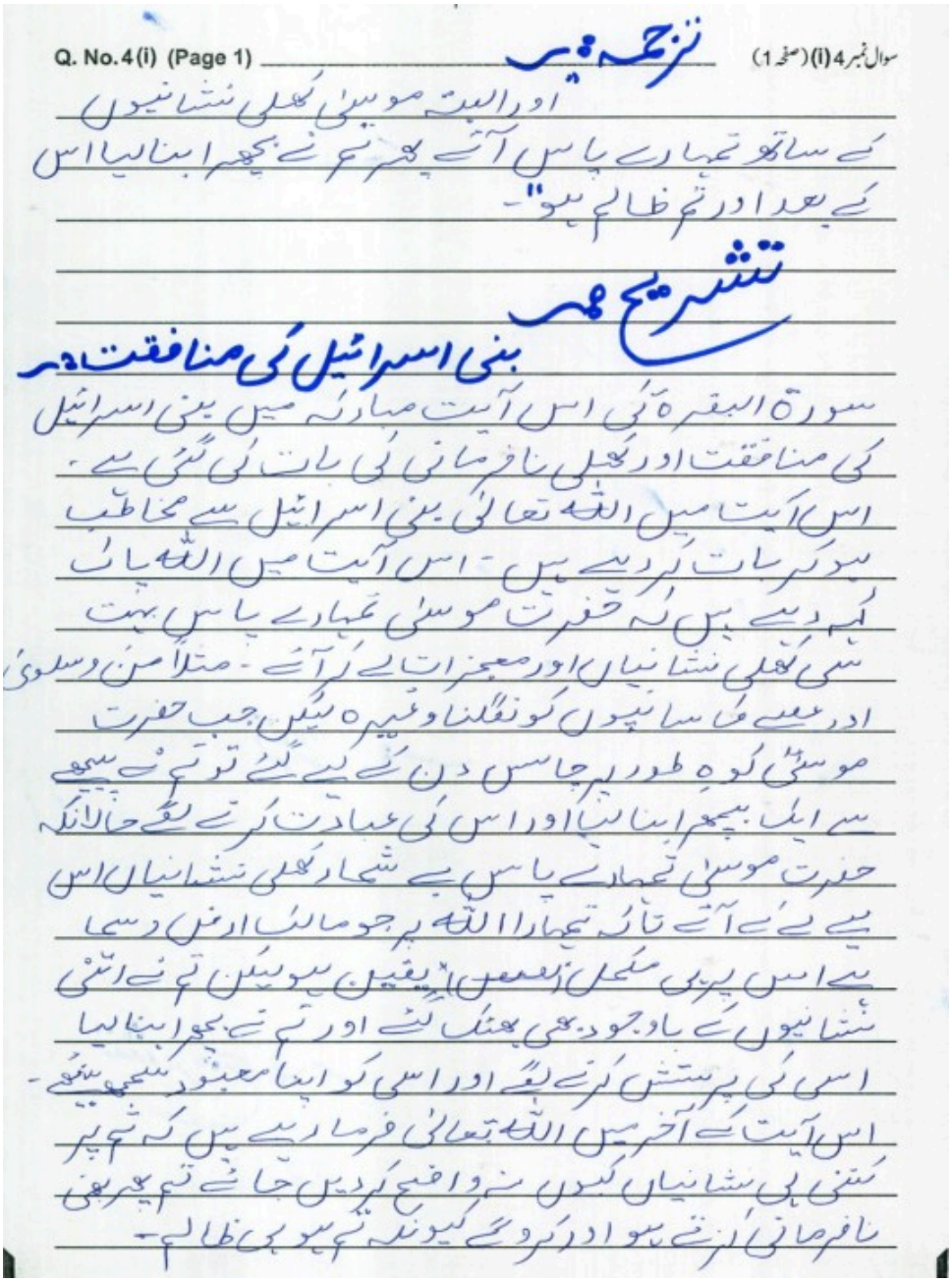
آیت کے مخاطب مومنین ہیں۔

.....

Q. No. 3 (iii) سوال نمبر 3 (iii)

اس آیت میں خوف، بھوک، مال
کے نقصان، جان سے اور پھلوں سے آزمائش کی بات کی
گئی ہے۔

.....



Q. No. 4 (i) (Page 1) سوال نمبر 4 (i) (صفحہ 1)

ترجمہ

اور البتہ موسیٰ کھلی نشانیوں
کے ساتھ تمہارے پاس آئے پھر تم نے بچھڑا بنا لیا اس
کے بعد اور تم ظالم ہو"۔

تشریح

بنی اسرائیل کی منافقت اور

سورۃ البقرہ کی اس آیت مبارکہ میں بنی اسرائیل
کی منافقت اور کھلی نافرمانی کی بات کی گئی ہے۔
اس آیت میں اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل سے مخاطب
ہو کر بات کر رہے ہیں۔ اس آیت میں اللہ پاک
کہہ رہے ہیں کہ حضرت موسیٰ تمہارے پاس بہت
سی کھلی نشانیاں اور معجزات لے کر آئے۔ مثلاً من و سلویٰ
اور عصا کا سانپوں کو نگلنا وغیرہ لیکن جب حضرت
موسیٰ کوہِ طور پر چالیس دن کے لیے گئے تو تم نے پیچھے
سے ایک بچھڑا بنا لیا اور اس کی عبادت کرنے لگے حالانکہ
حضرت موسیٰ تمہارے پاس بے شمار کھلی نشانیاں اس
لیے لے کر آئے تاکہ تمہارا اللہ پر جو مالک ارض و سما
ہے اس پر ہی مکمل ایمان یقین ہو لیکن تم نے اتنی
نشانیوں کے باوجود بھی بھٹک گئے اور تم نے بچھڑا بنا لیا
اسی کی پرستش کرنے لگے اور اسی کو اپنا معبود سمجھ بیٹھے۔
اس آیت کے آخر میں اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ تم پر
کتنی ہی نشانیاں کیوں نہ واضح کر دی جائیں تم پھر بھی
نافرمانی کرتے ہو اور کرو گے کیونکہ تم ہو ہی ظالم۔

Q. No.4 (i) (Page 2) اس آیت میں اللہ پاک نے سوال نمبر 4 (i) (صفحہ 2)

اپنے بنی اسرائیل پر انعامات اور ان کی ناشکری یعنی کفر کے بارے میں بیان کیا ہے۔

Q.No.4 (ii) (Page 1) سوال نمبر 4 (ii) (صفحہ 1)

ترجمہ:-

بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانات ہیں پس جو گھر حاج کرے یا عمرہ تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو بھلائی چاہے پس اللہ قدر دان ہے جاننے والا ہے۔

تشریح:-

اس آیت میں صفا اور مروہ کا طواف کے بارے میں بتایا گیا ہے جہاں حضرت ابراہیمؑ اپنی بیوی حضرت حاجرہؑ اور اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو لے کے

Q. No. 4(ii) (Page 2) سوال نمبر 4 (ii) (صفحہ 2)

کہنے پر اپنی بیوی کو کچھ بھی بتائے بغیر چلے گئے ان کی بیوی نے انہیں آواز بھی دی لیکن وہ کچھ نہ بولے تو وہ سمجھ گئیں کہ یہ اللہ کا حکم ہے۔ کچھ دیر بعد جب کھانا اور پانی ختم ہو گیا تو حضرت اسماعیل نے رونا شروع کر دیا۔ پانی کی تلاش میں حضرت ہاجرہ نے ان دو پہاڑیوں کے گرد سات چکر لگائے اور آخری بار ذمیں سے زم زم کا پانی نکل گیا۔ یہ اللہ کے محبوب بندوں کے نشانات ہیں جن کا طواف کرنے کا حکم اس آیت مبارکہ میں دیا گیا ہے۔ اور دوسرا اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ صفا اور مروہ میں دو بت ایلہ اور نائلہ رکھے گئے تھے تو کافر مسلمانوں کا مذاق اڑاتے تھے کہ وہ بتوں کی سعی کرتے ہیں اور جب ۵ ذوالحجہ کو آپؐ اور صحابہ حج کرنے لگے تو صحابہ نے عرض کیا کہ یہاں طواف کرنا چاہیے کیونکہ یہاں بت بھی موجود ہیں تو یہ آیت اس کا جواب ہے کہ صفا اور مروہ اللہ کے نشانات ہیں ان کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ یہ آیت اسی بات کی وضاحت کرتی ہے۔

Q. No. 5 (i) سوال نمبر 5 (i)

ترجمہ:-

اور پاکیزہ بات صدقہ ہے اور ہر قدم جو تو نماز کی طرف چلتا ہے صدقہ ہے اور تو راستے سے اذیت (تکلیف) دہ چیز ہٹاتا ہے صدقہ ہے۔

Q. No. 5 (ii) ترجمہ: سوال نمبر 5 (ii)

تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ
اس کی خواہش تابع نہ ہو جائے اس کے جو میں لایا۔

Q. No. 6(i) (Page 1) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 1)

اولاد کے فرائض

اولاد کے والدین پر بہت سے فرائض ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں:-

اطاعت و فرمانبرداری:-

اولاد پر فرض ہے کہ وہ اپنے والدین کی اطاعت کرے ان کی ہر بات مانے اور ان کی نافرمانی نہ کرے۔

آپ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تمہارے والدین میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک نہ کہو۔

حسن سلوک:-

والدین سے حسن سلوک کرنا اولاد پر فرض ہے کیونکہ والدین نے بہت مشقتوں سے اولاد کی پرورش کی ہوتی ہے۔ "ایک مرتبہ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کس کا حسن سلوک کے سب سے زیادہ مستحق ہوں تو آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا تیری ماں اور چوتھی مرتبہ فرمایا تیرا باپ"۔

دعائے مغفرت:-

جب والدین فوت ہو جائیں تو اولاد

Q. No. 6 (i) (Page 2) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 2)

ماں فرض ہے کہ وہ ان کے لیے مغفرت کی دعا کرے۔ وہ دعا کرے کہ "اے اللہ میرے والدین نے بچپن میں جس طرح شفقت سے میری پرورش کی اب تو اسی طرح ان پر رحم فرما"

ضروریات پوری کرنا:-

اولاد کا ایک فرض یہ بھی ہے کہ جب اس کے والدین بوڑھے ہو جائیں تو وہ ان کا خیال رکھے اور ان کی تمام ضروریات پوری کرے۔

Q. No. 6 (ii) (Page 1) سوال نمبر 6 (ii) (صفحہ 1)

ہمسایوں کے حقوق

ہمسایوں کے بہت سے حقوق ہیں۔ جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

:- خوش رکھنا:-

خوش رکھنا ایک ہمسایہ کا دوسرے ہمسائے پر فرض ہے۔ جب کوئی ہمسایہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہیں دے گا تو وہ خوش رہے گا۔

Q. No.6(ii)(Page 2) سوال نمبر 6(ii)(صفحہ 2)

حدیث پاک کا مفہوم یہ ہے؟

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"۔

i۔ عزت کرنا:

اپنے پڑوسی کی عزت کرنا اور اس کی عزت کا خیال رکھنا دوسرے مسلمان پر فرض ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے"۔

ii۔ خوشی اور غمی میں شریک ہونا:

ایک پڑوسی کا فرض ہے کہ وہ اپنے پڑوسی کے دکھ سکھ میں شریک ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ ہم میں سے نہیں جو خود سیر ہو کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے"

iii۔ مدد کرنا:

پڑوسی کا ایک فرض یہ بھی ہے کہ وہ اپنے پڑوسی کی مدد کرے اور اسے اپنا بھائی مانے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ

ترجمہ: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

Q.No.7 سوال نمبر 7

فقہ حنفی کی خصوصیات:

فقہ حنفی امام اعظم ابو حنیفہ کا فقہ تھا۔ اس فقہ کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

i۔ شرف اولیت: فقہ حنفی شرف اولیت کا لقب حاصل ہوا۔ کیونکہ ابو حنیفہ پہلے شخص تھے جنہوں نے فقہ کی بنیاد رکھی۔

ii۔ شرف تبویت: فقہ حنفی کو تبویت کا شرف بھی حاصل ہوا۔

iii۔ قیاس پر انحصار کم: فقہ حنفی کا قیاس پر انحصار کم تھا۔

iv۔ فتویٰ کا طریقہ: اس فقہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ یہ جب بھی فتویٰ دیتے تو وہ زیادہ طریقے کا قرآن اور حدیث کا استعمال کرتے۔

v۔ رد و بدل کی گنجائش: اس فقہ میں رد و بدل کی گنجائش ممکن ہے۔

vi۔ استحسان: اس میں استحسان شامل ہے۔